یوم غدیر کیا ہے اور اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب:

یوم غدیر اہل تشیع کی عید اکبر ہے اور اس کو وہ خاص اس لیے مناتے ہیں کہ ان کے مطابق اس دن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو خلافت ملی تھی بلکہ وہ امامت کے بھی قائل ہیں۔

عید غدیر کا بانی:

عید غدیر کا بانی عراقی شیعہ حاکم معزالدین احمد بن ابویہ دیلمی ہے۔سب سے پہلے اسی نے رافضیوں کے ساتھ 18 ذی الحجہ 352 ہجری کو بغداد میں عید غدیر منائی علامہ ابن کثیر نے لکھا ہے:

392 ہجری 18 ذی الحجہ کو معز الدولہ نے شہر بغداد سجانے اور رات کو عیدوں کی راتوں کی طرح بازار کھولنے کا حکم دیا اور باجے اوربگل بجائے گئے اور حکام کے دروازوں اور فوجیوں کے پاس چراغ کیا گیا ہے ،عید غدیر کی خوشی میں تو وہ وقت عجیب اور دیکھنے کا تھا اور ظاہری بری بدعت کا دن تھا۔

(البدایہ والنہایہ، لابن الکثیر 261/15)

اور سن 392 ہجری 18 ذی الحجہ کو روافض نے عید غدیر منائی، ڈھول بجائے گئے۔

الغرض:

عید غدیر اہل تشیع کا تہوار ہے۔ اہل تشیع کا کہنا ہے کہ یوم غدیر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلافت و امامت دی ہے حالانکہ یہ سراسر جھوٹ اور فریب ہے۔ واقعہ غدیر خم سے مولی علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت و امامت پر کوئی دلیل نہیں ہے۔ حدیث غدیر خم سے مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت اجاگر ہوتی ہے۔ لیکن اس سے خلافت

و امامت مراد لینا جہالت ہے۔ غدیر خم والی حدیث سے پہلے بھی متعدد مقامات پر مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوازا ہے مگر اس کو عید کا دن کیوں نہیں قرار دیا جاتا ہے۔

سبب:

حضرت اسامہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ علی میرے مولا نہیں ہے میرے مولا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

میں جس کا مولا ہوں اس کا علی مولا ہے جس کی عربی عبارت کچھ یوں ہے (من کنت مولا ہ فعلی مولاہ)

اہل تشیع کا دعویٰ:

اہل تشیع اسی حدیث سے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت و امامت کو ثابت کرتے ہیں جبکہ لفظ مولا کے معنی سوائے اہل تشیع کے کہیں بھی خلافت و امامت کے نہیں ملتے آئیے لفظ مولا کے معنی کی تحقیق کرتے ہیں۔

مولی کے معنی کی وضاحت:

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مولا کے بہت سے معنی ہیں۔ دوست ،مددگار، آزاد شدہ غلام ،آزاد کرنے والا مولا۔ اس کے معنی خلیفہ یا بادشاہ نہیں ہیں۔

قرآن مجید میں لفظ مولی:

فَاِنَّ اللّٰـهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْـرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْـنَ ۖ وَالْمَلَآئِكَـةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْـرٌ۔

بے شک اللہ آپ کا مددگار ہے اور جبرائیل اور نیک بخت ایمان والے بھی، اور سب فرشتے اس کے بعد آپ کے حامی ہیں۔

اب یہاں اس آیہ کریمہ میں غور وفکر کرکے بتائیں کہ اللہ تعالی اور حضرت جبریل علیہ السلام کس کے خلیفہ ہیں۔

دوسری دلیل:

حضرت علی المرتضی شیر خدا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ بن جاتے ہیں لیکن آپ علیہ الصلاۃ والسلام کسی کے بھی خلیفہ نہیں ہیں۔

تیسری دلیل:

اگر یہاں مولا خلیفہ کے معنی میں ہوتا تو جب سقیفہ بنی ساعدہ میں انصار سے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الخلافۃ فی القریش خلافت قریش میں ہے۔ تم لوگ چونکہ قریشی نہیں لہٰذا تم امیر نہیں بن سکتے، وزیر بن سکتے ہو۔ اس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے یہ واقعہ لوگوں کو یاد کیوں نہ کرا دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو مجھے خلافت دے گئے ۔میرے سوا کوئی خلیفہ نہیں ہو سکتا ۔بلکہ آپ خاموش رہے اور تینوں خلفاء کے ہاتھ پر باری باری بات کرتے رہے آپ کی نظر میں بھی یہاں مولا بمعنی خلیفہ نہ تھا۔

مختصرا یہ کہ:

حضور اعلی حضرت فتح القدیر اور فتاوی بزازیہ کے حوالے سے رقمطراز ہیں :

جو شخص بھی مولا علی کو خلفاء ثلاثہ رضی اللہ تعالی عنہ سے افضل کہے گمراہ ہے اور اگر صدیق یا فاروق رضی اللہ تعالی عنہما کی خلافت کا انکار کرے تو کافر ہے۔

رہا معاملہ کہ مولا علی کو ولایت کب حاصل ہوئی تو اس کی کہیں تصریح نہیں ہے ۔ہر صحابی ولی ہوتا ہے۔ مرتبہ کے لحاظ سے خلفائے راشدین اولیاء کرام کی صف اول میں داخل ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے علاوہ اولیاء عظام عام لوگوں سے افضل و ارفع ہیں۔

الحاصل:

عید غدیر اہل تشیع کا مذہبی تہوار ہے ۔اہل سنت کا اس دن عید منانا اہل تشیع کے باطل عقائد کی تائید کرنا اور اہل تشیع کے کفریہ عقائد کو طاقت دینا ہے۔اگر فقط حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی محبت کی وجہ سے یا رسما عید غدیر منائی جائے تو بھی شیعہ کے عقائد کی تشبیہ کی وجہ سے حرام ہے۔

احقر العباد:

علامہ مفتی حامد علی چشتی۔